



## سوال

(14) لپیٹے ہوئے بالوں پر مسح کرنے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت کے سر پر لپیٹے ہوئے بالوں پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے سر پر لپیٹے ہوئے بالوں اور لٹکے ہوئے بالوں پر مسح کرنا جائز ہے لیکن وہ اپنے سر کے بال جمع کر کے وسط سر میں جوڑا اور گچھانہ بنائے۔ مجھے ڈر ہے کہ ایسا کر کے کہیں وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی زد میں نہ آجائے۔

"ونساء کاسیات عاریات مائلات ممیلات علی رؤوسن کاستنیز البخت المائلۃ، لایدخلن الجیزۃ ولا یجد ریحما، وإن ریحما لیوجد من مسیرة کذا وکذا" [1]

"(جہنم میں جانے والی جماعتوں میں سے ایک جماعت) ان عورتوں کی ہوگی جو لباس پہن کر بھی (لباس کے باریک یا چست ہونے کی وجہ سے) تنگی ہوتی ہیں ان کے سر بنتی اوٹنی کی مائل ہونے والی کوبانوں کی طرح ہوتے ہیں ان کا جنت میں جانا تو درکنار وہ جنت کی خوشبو تک نہیں پائیں گی۔ حالانکہ اس کی خوشبو اتنی اتنی مسافت (یعنی دور دراز) تک محسوس کی جائے گی۔" (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (2128)

حذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 65



## محدث فتویٰ